۲۷ رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ کو بعد نمازِ عصر ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط: 191)

اچانک موت سے اَمن کا وَظیفہ

- بچے کی پیدائش کا دن غلط لکھوانا کیسا؟ 02
- دو عیدوں کے درمیان شادی بیاہ کی تقریبات کرنا کیسا؟ 03
- کیا پوسٹ پر عمل کرنا چاہیے؟ 04
- قرآنِ پاک پر موبائل رکھنا کیسا؟ 07

ملفوظات:
شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اچانک موت سے اَمن کا وَظیفہ[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۲ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر 10 رَحمتیں نازِل فرماتا ہے، 10 گُناہ مٹاتا ہے اور 10 دَرَجات بُلند فرماتا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اچانک موت سے اَمن کا وَظیفہ

سوال: رات میں سونے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھنے کے ساتھ ساتھ کیا وُضو کرنا بھی ضَروری ہے؟ (بابر علی)

جواب: رات میں باوضو سونا بہت فائدے مند ہے اور ثواب کا کام ہے۔[3] رات سوتے وقت سونے سے پہلے کی یہ دُعا بھی پڑھ لینی چاہیے: اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰی یعنی اے اللہ میں تیرے نام کے ساتھ ہی مَرتا ہوں اور جیتا ہوں۔[4] اِسی طرح اگر کوئی رات کو سوتے وقت 21 مَرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر سوئے گا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ اچانک موت سے اَمن میں رہے گا۔[5]

---

1 ...... یہ رِسالہ ۲۷ رمضانُ المبارک ۱۴۴۱ھ بمطابق 21 مئی 2020 کو بعد نمازِ عصر ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ کے شعبہ "ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سُنَّت" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سُنَّت)

2 ...... نسائی، کتاب السھو، باب الفضل فی الصلاۃ علی النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، ص ۲۲۲ حدیث ۱۲۹۴۔

3 ...... جو شخص باوضو رات گزارتا ہے تو ایک فرشتہ اس کے پہلو میں رات گزارتا ہے، جب وہ بیدار ہوتا ہے تو فرشتہ عرض کرتا ہے، اے اللہ پاک اپنے فلاں بندے کی مغفرت فرمادے کہ اس نے باوضو رات گزاری ہے۔ (ابن حبان، کتاب الطھارات، باب فضل الوضوء، ۲/ ۱۹۴، حدیث: ۱۰۴۸)

4 ...... بخاری، کتاب الدعوات، باب وضع الید الیمنی تحت الخد الایمن، ۴/ ۱۹۲، حدیث: ۶۳۱۴۔

5 ...... شمس المعارف الکبریٰ، الباب الخامس فی اسرار البسملۃ، ص ۳۷۔

چھوٹے بچوں کو دودھ پلانے کی مدّت

سوال: چھوٹے بچوں کی دودھ پینے کی مدّت کب تک ہے؟

جواب: اسلامی سال کے حساب سے دو سال مکمل ہونے تک بچوں کو دودھ پلایا جاسکتا ہے۔[1] دو سال کے بعد بھی اگر ڈھائی برس کے اندر بچہ دودھ پی لیتا ہے تو حُرمتِ نکاح ثابت ہو جائے گی۔[2] البتہ دو سال کے بعد دودھ پلانا حرام ہے۔

بچے کی پیدائش کا دِن غلط لکھوانا کیسا؟

سوال: بعض لوگ اپنے بچے کی پیدائش کا دِن ایک سال یا چھ مہینے بعد کا لکھواتے ہیں، کیا ان کا ایسا کرنا دُرُست ہے؟

جواب: جی نہیں! ایسا کرنا دُرُست نہیں ہے، اِس میں جھوٹ اور دھوکا ہے اور یہ دونوں گناہ کے کام ہیں۔ اللہ پاک ایسے کاموں سے توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

بچوں کو مدنی مذاکرہ سننے کا عادی بنانا چاہیے

سوال: کیا چھوٹے بچوں کو بھی مدنی مذاکرہ دیکھنا سننا چاہیے؟

جواب: جی ہاں! چھوٹے بچوں کو بھی مدنی مذاکرہ دیکھنا سننا چاہیے، اِس کی بَرَکت سے اِنْ شَآءَ اللہ بچوں کے اَخلاق اچھے ہوں گے۔ اچھے، سچے، نیک مسلمان اور اپنے والدین کے فرمانبردار بنیں گے۔ مدنی مذاکرہ سننے سے بچوں کو نماز پڑھنے کا شوق نصیب ہو گا اور اِس کے ساتھ ساتھ اِنْ شَآءَ اللہ اپنے اِیمان کی حفاظت کرنے کا جَذبہ بھی بیدار ہو گا۔ والدین کو چاہیے کہ اپنے بچوں کو بہلا پھسلا کر یا ان کی پسندیدہ ڈش کا کہہ کر کہ ”بیٹا اگر تم اتنے وقت تک مدنی مذاکرہ دیکھو گے تو تمہاری پسندیدہ فلاں ڈش پکائی جائے گی“ مدنی مذاکرہ سننے کا عادی بنائیں۔ یوں بچے مدنی مذاکرہ مکمل سنیں

---

1 ...پارہ 2 سورۂ البقرہ کی آیت نمبر 233 میں اللہ پاک نے اِرشاد فرمایا: ﴿وَالْوَالِدٰتُ یُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَیْنِ كَامِلَیْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ یُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اور مائیں دودھ پلائیں اپنے بچوں کو پورے دو برس اس کے لیے جو دودھ کی مدت پوری کرنی چاہے۔

2 ...بچہ کو دو برس تک دودھ پلایا جائے، اِس سے زیادہ کی اِجازت نہیں۔ دودھ پینے والا لڑکا ہو یا لڑکی اور یہ جو بعض عوام میں مشہور ہے کہ لڑکی کو دو برس تک اور لڑکے کو ڈھائی برس تک پلا سکتے ہیں یہ صحیح نہیں۔ یہ حکم دودھ پلانے کا ہے اور نکاح حرام ہونے کے لیے ڈھائی برس کا زمانہ ہے یعنی دو برس کے بعد اگرچہ دودھ پلانا حرام ہے مگر ڈھائی برس کے اندر اگر دودھ پلا دے گی، حرمتِ نکاح ثابت ہو جائے گی اور اس کے بعد اگر پیا تو حرمت نکاح نہیں اگرچہ پلانا جائز نہیں۔ (بہارِ شریعت، ٢ / ٣٦، حصہ: ٧)

گے تو اِنْ شَآءَ اللہ ضرور کچھ نہ کچھ ان کے دِل میں اُترے گا۔

اچھے بچے ویڈیو گیم نہیں کھیلتے

سوال: جو بچے ویڈیو گیم کھیلتے ہیں کیا وہ دُرُست کرتے ہیں؟

جواب: جی نہیں! ویڈیو گیم کھیلنا بُری بات ہے، جو اچھے بچے ہوتے ہیں وہ ویڈیو گیم نہیں کھیلتے۔

دو عیدوں کے دَرمیان شادی بیاہ کی تقریبات کرنا کیسا؟

سوال: لوگ کہتے ہیں کہ عیدُ الفطر اور عیدُ الاضحیٰ کے دَرمیان شادی بیاہ جیسی تقریبات منعقد نہیں کرنی چاہئیں، اِس کی کیا حقیقت ہے؟

جواب: عیدُ الفطر اور عیدُ الاضحیٰ کے دَرمیان شادی بیاہ جیسی تقریبات منعقد کی جاسکتی ہیں بلکہ عیدُ الفطر اور عیدُ الاضحیٰ کے دِن بھی یہ تقریبات کی جاسکتی ہیں۔ بہت سے لوگ اِن دِنوں میں شادی کرتے ہیں اِس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ آجکل کورونا وائرس کی وجہ سے لاک ڈاؤن ہے اور رَش لگانے پر پابندی ہے، غریب لوگ تو ان دِنوں میں بھی شادی بیاہ کرلیتے ہیں، لیکن اَمیروں کو دھوم دھام سے شادی کرنے کا جذبہ ہوتا ہے اس لیے وہ لاک ڈاؤن ختم ہونے کے اِنتظار میں ہیں۔ پورے سال میں کوئی بھی دِن ایسا نہیں ہے جس دِن نکاح یا شادی نہ ہوسکتی ہو۔

عالِمِ دِین بننے کیلئے اُس کا نابیناپَن رُکاوٹ نہیں بنتا

سوال: کیا کسی شخص کے عالِمِ دِین بننے میں نابینا ہونا رُکاوٹ بنتا ہے؟

جواب: جی نہیں! کسی شخص کے عالِمِ دِین بننے کے لیے اُس کا نابیناپَن رُکاوٹ نہیں بنتا۔ دعوتِ اسلامی میں کئی ایسے عُلَما اور حفّاظ موجود ہیں جو بینائی کی نعمت نہیں رکھتے۔ جن لوگوں کی آنکھیں کمزور ہیں تو اللہ پاک سے دُعا ہے کہ حضور پُرنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے ایسے لوگوں کی آنکھیں اچھی فرمادے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مُسافر کی دُعا قبول ہوتی ہے

سوال: کیا مُسافر کی دُعا قبول ہوتی ہے؟ (احمد رضا)

جواب: جی ہاں! مُسافر کی دُعا قبول ہوتی ہے۔[1]

کیا پوسٹ پر عمل کرنا چاہیے؟

سوال: دیکھا گیا ہے کہ لوگ سوشل میڈیا کے ذَریعے اپنے واٹس ایپ اور فیس بک پر Status یا پوسٹ لگا دیتے ہیں، کیا اِن پر عمل کرنا بھی ضَروری ہوتا ہے؟

جواب: اگر کسی نے یہ پوسٹ لگائی ہے کہ "دِن میں پانچ نمازیں فرض ہیں" تو ظاہر ہے اِس پر عمل کیا جائے گا۔ بہر حال عمل کرنے کا مدار کسی پوسٹ پر نہیں ہوتا، جس چیز کا کرنا فرض ہے وہ فرض ہے اور جو واجب ہے وہ واجب ہے۔

میاں بیوی کا ایک دوسرے کو بھائی بہن کہنا کیسا؟

سوال: قرآنِ پاک میں ہے "مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں" تو اگر بیوی نے شوہر کو بھائی کہہ دیا یا شوہر نے بیوی کو بہن کہہ دیا تو کیا اِس صورت میں ان کا نکاح ٹوٹ جائے گا؟ (مظہر اقبال)

جواب: جی نہیں! نکاح نہیں ٹوٹے گا۔ بیوی کا اپنے شوہر کو بھائی کہہ کر بُلانا اور شوہر کا اپنی بیوی کو بہن کہہ کر بُلانا شرعاً ممنوع ہے،[2] ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ (اس موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا:) اگر کوئی شخص قرآنِ پاک کی اِس آیتِ مُبارکہ ﴿اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ﴾[3] ترجمۂ کنزالایمان: "مسلمان مسلمان بھائی ہیں۔" دَلیل بنا کر بھی کہتا ہے، تب بھی بیوی کو بہن اور شوہر کو بھائی کہنے کی ممانعت رہے گی۔

جنّات میں بھی غوثِ پاک کے مُرید ہوتے ہیں

سوال: کیا جنّات بھی غوثِ پاک کے مُرید ہوتے ہیں؟

جواب: جی ہاں، جنّات بھی غوثِ پاک رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کے مُرید ہوتے ہیں۔ جنّات تو غوثِ پاک رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه سے ڈرتے

---

1 ...... رَسُولِ کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: تین قسم کی دُعائیں مستجاب (یعنی مقبول) ہیں، ان کی قبولیت میں کوئی شک نہیں: (۱) مظلوم کی دُعا (۲) مُسافر کی دُعا (۳) باپ کی اپنے بیٹے کے لئے دُعا۔ (ترمذی، کتاب الدعوات، باب ما ذکر فی دعوة المسافر، ۵ / ۲۸۰، حدیث: ۳۴۵۹)

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۱۳ / ۲۸۰۔ مراٰۃ المناجیح، ۷ / ۵۶۸۔

3 ...... پ۲۶، الحجرات: ۱۰۔

بھی ہیں۔ مزید معلومات کے لیے مکتبۃ المدینہ کے رِسالے ”جنّات کا بادشاہ“[1] کا مُطالعہ کیجئے۔

کیا رات کے 12 بجے بھی زَوال کا وقت ہوتا ہے؟

سوال: کیا رات کے 12 بجے بھی زَوال کا وقت ہوتا ہے؟

جواب: جی نہیں! رات کے 12 بجے زَوال کا وقت نہیں ہوتا۔ زَوال دِن میں دوپہر کے وقت ہوتا ہے، اِس کا حساب سورج کے ڈھلنے پر ہوتا ہے اِسی وجہ سے وقتِ زَوال تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ دِن کے 12 بجے ہی زَوال ہو ایسا نہیں ہے۔

ذِکْرُ اللہ کرنے کی عادت ہونی چاہیے

سوال: ذِکْرُ اللہ کرنے کی عادت کیسے بنائی جائے؟

جواب: اِنسان جس چیز کو سنجیدگی سے کرتا ہے اُسے کر لیتا ہے۔ جس طرح تین وقت کے کھانے کو سنجیدگی سے لیا ہوا ہے، یوں ہی جن لوگوں کا روزہ ہوتا ہے وہ اِفطار کا اِنتظار بہت ہی سنجیدگی سے کر رہے ہوتے ہیں کہ روزہ اِفطار ہو تو کھانا کھائیں۔ بالکل اِسی طرح اگر کوئی شخص ذِکْرُ اللہ کو سنجیدہ ہو کر کرے گا تو ضرور اس کی ذِکْرُ اللہ کرنے کی عادت بن جائے گی۔ یوں بھی کیا جا سکتا ہے کہ کسی چیز پر لکھ کر دیوار پر لٹکا دیا جائے کہ دیکھنے سے یاد آجائے کہ مجھے ذِکْرُ اللہ کرنا ہے۔[2]

---

1 ..... ”جنّات کا بادشاہ“ 20 صفحات پر مشتمل امیرِ اہلِ سنّت علّامہ محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا اپنا تحریر کردہ رِسالہ ہے، اِس رِسالے میں غوثِ پاک کی شان مَع کراماتِ، نمازِ غوثیہ کا طریقہ، اَنبیاء و اَولیا کے بعدِ وِصال بھی زندہ ہونے، ان سے مدد مانگنے اور ان کے مدد فرمانے کا ذِکر ہے، نیز اس رِسالے میں نسخۂ بغدادی اور جیلانی نسخہ بھی بیان کیا گیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

2 ..... جیسا کہ حضرتِ سَیِّدُنا شیخ سلیمان جَزُولی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے موت کو یاد رکھنے کے لیے اپنے حجرے کی دَر و دیوار پر ”الموت، الموت“ لکھ رکھا تھا۔ چنانچہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ابتدائی تعلیم آبائی وطن میں حاصل کرنے کے بعد مزید تعلیم کے لیے مدینۃ الاولیاء ”فاس“ تشریف لے گئے اور وہاں کے مشہور مدرسہ ”مَدْرَسَۃُ الصَّفَّارِین“ میں داخلہ لیا۔ اس مدرسہ میں ایک حجرے میں آپ نے سکونت اِختیار فرمائی اور کسی کو اپنے حجرے میں داخل نہ ہونے دیتے، کچھ لوگوں نے آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بارے میں بدگمانی کی کہ آپ نے اس حجرے میں مال و دولت جمع کر رکھا ہے اور آپ کے والدِ محترم سے اس بات کی شکایت کی، چنانچہ جب وہ تشریف لائے اور حجرے میں داخل ہوئے تو یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ حجرے کی دیواروں پر جگہ جگہ لکھا تھا ”الموت، الموت، الموت۔“ اس پر والدِ محترم نے فرمایا: ”اُنْظُرْ اَیْنَ ھٰذَا وَاَیْنَ نَحْنُ یعنی دیکھو یہ کس مرتبہ پر ہیں اور ہم کہاں پر ہیں۔“ آج بھی آپ کا رہائشی حجرہ معروف و محفوظ ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اسی حجرہ مبارکہ میں آپ نے دَلَائِلُ الْخَیْرَات شریف تحریر فرمائی۔ (دلائل الخیرات، ص ۱۰ تا ۱۱)

(اِس موقع پر نگرانِ شُوریٰ نے فرمایا:) اپنے موبائل پر Reminder بھی لگایا جاسکتا ہے، اِس کے ذَریعے بھی ذِکْرُ اللہ کرنا یاد آجائے گا۔

دُنیا کی تمام مَساجد جنَّت میں جائیں گی

سوال: کیا جنَّت میں بھی مسجد ہو گی؟

جواب: کَعْبَۃُ الْمُکَرَّمَۃ اور دُنیا کی تمام مَساجد جنَّت میں جائیں گی۔[1] جنَّت میں کسی کو نئی مسجد بنانے کی ضَرورت پیش نہیں آئے گی۔

ہر مسلمان سے محبت کرنی چاہیے

سوال: اگر کوئی ایسا مسلمان ہے جس سے جان پہچان نہیں ہے تو کیا اُس سے بھی محبت کرنی چاہیے؟ (محمد کامران، آسٹریلیا)

جواب: جی ہاں! عام مسلمان سے بھی محبت کرنی چاہیے۔ قرآنِ کریم میں اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے: ﴿ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ ﴾[2] ترجمۂ کنزالایمان: مسلمان مسلمان بھائی ہیں۔

عیادت کرنا سنَّت ہے

سوال: کیا معمولی بیماری میں بھی کسی کی عیادت کرنی چاہیے؟

جواب: جی ہاں! بالکل کرنی چاہیے۔ جیسا رِشتہ ہوتا ہے عموماً ویسا ہی سلوک کیا جاتا ہے مثلاً اگر کسی کے گھر میں بچہ ویسے ہی خاموش بیٹھا ہوا ہے، ماں باپ آکر پوچھتے ہیں کہ بیٹا کیا ہوا؟ آپ کی طبیعت تو خراب نہیں ہے؟ اگر کسی کو کوئی معمولی بیماری مثلاً نزلہ ہو گیا ہے تب بھی ہمدردی کرتے ہوئے اسے پوچھ لینا چاہیے، اِس سے اُس کا دل خوش ہو جائے گا اور وہ دِل سے دُعائیں دے گا۔ (اِس موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا:) ایک مَرتبہ حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُمِّ سائب یا اُمِّ مسیب کے گھر تشریف لے گئے، فرمایا: تمہیں کیا ہوا کہ کانپ رہی ہو؟ انہوں نے عرض کی: بخار ہے، اللہ پاک اِس میں برکت نہ دے۔ حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بخار کو بُرا مَت کہو! یہ بنی آدم کے گناہوں کو اس طرح صاف کردیتا ہے

---

1 ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۵۲۸۔ 2 پ۲۶، الحجرات: ۱۰۔

جس طرح بھٹی لوہے کے مَیل کچیل کو صاف کر دیتی ہے۔[1]

دُرُست دِینی بات مان لینے میں ہی عافیت ہے

سوال: بعض لوگوں کو دُرُست دِینی بات بتائی جائے تو بھی آگے سے ہَٹ دھرمی کا اِظہار کرتے ہیں، ان کا ایسا کرنا کیسا؟

جواب: لوگ دُرُست دِینی بات کو ماننے سے اِنکار کرتے ہوں ایسا نہیں ہو گا۔ لوگ دِینی بات کی مخالفت نہیں کرتے۔ ہاں یہ ہو سکتا ہے جو دِینی بات بیان کرنے والا ہے اُس پر اِعتماد نہیں کرتے ہوں گے۔ البتہ بعض لوگوں کی بحث کرنے کی عادت ہوتی ہے کہ دیکھو مسئلہ یوں نہیں بلکہ یوں ہو گا، ایسے لوگ دِینی مُعاملات میں اپنی رائے دے رہے ہوتے ہیں، انہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے یہ بہت خطرناک مُعاملہ ہے۔ بعض تو دِینی بات کی مخالفت کرتے کرتے کُفر کے اندھیرے میں جا گرتے ہیں۔ اگر کوئی باعمل عالِمِ دِین کوئی دِینی بات بتا رہا ہو تو اُس بات کو مان لینے میں ہی عافیت ہے۔

بدشگونی کیا ہوتی ہے؟

سوال: اگر کسی شخص کا یہ ذہن بنا ہوا ہو کہ ”اگر اسے پیچھے سے کوئی آواز دے گا تو اس کا فلاں کام بگڑ جائے گا“ ایسا ذہن رکھنا کیسا ہے؟

جواب: ایسی سوچ رکھنا بدشگونی ہے، اِس سے توبہ کرنا ضروری ہے۔ اِس سے بچنے کے لیے ہر ایک کو مکتبۃُ المدینہ کی کتاب ”بدشگونی“[2] کا مُطالعہ کرنا چاہیے۔ اِس کتاب کو پڑھنے سے ایسی ایسی باتیں معلوم ہوں گی جو لوگوں میں پائی جاتی ہیں حالانکہ ان سے بچنا چاہیے۔

قرآنِ پاک پر موبائل رکھنا کیسا؟

سوال: موبائل میں قرآنِ پاک، تفاسیر، بہارِ شریعت اور فتاویٰ رضویہ وغیرہ دِینی کتب موجود ہوں تو کیا موبائل کو

---

1 ...مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب فضل عیادۃ المریض، ص۱۰۶۸، حدیث: ۶۵۷۰۔

2 ...”بدشگونی“ یہ دعوتِ اسلامی کے ادارۂ تصنیف و تالیف المدینۃ العلمیۃ (اسلامک ریسرچ سینٹر) کی 128 صفحات پر مشتمل کتاب ہے، اِس کتاب میں شگون کی قسمیں، اچھے بُرے شگون کی مثالیں، بدشگونی کے نقصانات، اِس کے بھیانک نتائج، بدشگونی سے کیسے بچا جائے؟ نیز اِس سے بچنے کے لیے مختلف وَظائف اور بہت سی دِیگر اَہم معلومات بیان کی گئی ہیں۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

قرآنِ پاک پر رکھ سکتے ہیں؟

جواب: جی نہیں! قرآنِ پاک پر کوئی بھی چیز نہیں رکھ سکتے۔

حالتِ مَرض میں بھی نماز مُعاف نہیں

سوال: وہ نمازیں جو حالتِ مَرض میں نہیں پڑھیں تو کیا وہ نمازیں مُعاف کہلائیں گی؟

جواب: جی نہیں! حالتِ مَرض میں بھی نمازیں مُعاف نہیں ہیں۔ جو مَریض قیام پر قادِر ہے اور سجدہ بھی کر سکتا ہے تو وہ بیٹھ کر نماز نہیں پڑھے گا۔ جس مَریض کی جتنی اِستطاعت ہو اُسی اِستطاعت کے مُطابق اُسے نماز پڑھنی ہو گی۔[1]

مَرد اور عورت کے اَحکام میں فرق

سوال: مَرد اور عورت کی نماز کا طریقہ الگ الگ کیوں ہے؟ (وسال، حسن ابدال)

---

1 ...... ”فیضانِ نماز“ صفحہ 16 تا 17 پر ہے: کلمۂ اِسلام کے بعد اِسلام کا سب سے بڑا رُکن نماز ہے، یہ ہر عاقل بالغ مسلمان مرد و عورت پر فرضِ عین (یعنی جس کا ادا کرنا ہر عاقل و بالغ مسلمان پر ضروری) ہے کہ دو صورتوں کے علاوہ کسی حال میں بھی مُعاف نہیں۔ {۱} جنون یا بے ہوشی مسلسل اتنی لمبی ہو جائے کہ چھ نمازوں کا وقت گزر جائے مگر ہوش نہ آئے تو یہ نمازیں مُعاف ہو جائیں گی اور ان کی قضا بھی لازِم نہیں {۲} عورت کو حیض یا نفاس آ جائے تو ایسی حالت میں نماز معاف ہو جاتی ہے۔ ان دو صورتوں کے علاوہ کسی حالت میں بھی نماز مُعاف نہیں۔ بیماری اگرچہ کتنی ہی شدید ہو مگر نماز مُعاف نہیں، اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھے، اگر رکوع و سجدہ نہ کر سکتا ہو تو سر کے اِشارے سے رکوع و سجدہ کرے، اگر بیٹھ کر بھی نماز نہیں پڑھ سکتا تو لیٹ کر اِشارے سے پڑھے، اگر لیٹ کر سر سے بھی اِشارہ نہ کر سکتا ہو تو اُس وقت بھی نماز مُعاف نہیں ہو گی، البتہ وہ فی الحال نماز نہ پڑھے جب تندرست ہو جائے تو ان نمازوں کی قضا پڑھے گا۔ ہاں، اگر چھ نمازوں کا وقت اسی حالت میں گزر جائے تو ان کی قضا ساقط (یعنی معاف) ہو جائے گی۔ عین جنگ میں بھی مجاہد نَماز پڑھے گا، اگر گھوڑے پر سوار ہو اور اُترنے کی مہلت نہ ہو تو ممکن ہونے کی صورت میں گھوڑے پر بیٹھے بیٹھے اِشارے سے نَماز پڑھے گا، اِسی طرح گھمسان کی لڑائی میں بھی ممکن ہونے کی صورت میں اِشارے سے رکوع و سجدہ کر کے نَماز ادا کرے گا۔ قراٰنِ کریم میں جس قدر نماز کے تاکیدی اَحکام اور نَماز چھوڑنے پر سخت وعیدیں آئی ہیں اتنی تاکید اور وعید کسی دوسری عبادت کے لیے نہیں آئی۔ نَماز کی فرضیّت کا اِنکار کرنے والا بلکہ اس کی فرضیّت میں شک کرنے والا بھی کافر اور اِسلام سے خارج ہے اور جان بوجھ کر ایک وقت کی نَماز بھی چھوڑنے والا فاسق، سخت گناہ گار اور عذابِ نار کا حق دار ہے۔ افسوس! آج کل بعض مسلمان جو نمازی کہلاتے ہیں ان کا یہ حال ہے کہ ذرا انہیں بخار یا دردِ سر ہوا تو نماز چھوڑ دیتے ہیں، انہیں معلوم ہو جانا چاہیے کہ جب تک اشارے سے بھی نماز پڑھنے کی طاقت رکھتے ہیں، نماز پڑھنی ہو گی ورنہ عذابِ نار کے حق دار ہوں گے۔ اللہ رَبُّ العِزَّت ہم سب کو روزانہ پانچوں وقت باجماعت نماز ادا کرنے کی سعادت عنایت فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

www.dawateislami.net

جواب: نماز کے علاوہ اور بھی بہت سے اَحکام ایسے ہیں جن میں مَرد اور عورت کا فرق رکھا گیا ہے۔ جو شریعت نے بتایا ہے اسی پر عمل کیا جائے گا مثلاً مَرد کے اِحرام کا طریقہ عورت کے اِحرام کے طریقے سے بالکل مختلف ہے۔ یوں ہی عورت کے لیے کچھ مخصوص اَیّام ہیں جن میں انہیں نماز مُعاف ہوتی ہے جبکہ مَردوں کا مُعاملہ ایسا نہیں ہے۔ عورتوں کے لیے پَردہ کرنا فرض ہے جبکہ مَردوں کے لیے پَردہ کرنا فرض نہیں ہے۔ یہ تمام اَحکامات اللہ پاک اور اس کے رَسُول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف سے دیئے گئے ہیں۔

کئی روزے قضا ہوں تو ظَنِّ غالب کر کے روزوں کی قضا کی جائے

سوال: اگر کسی شخص پر کئی روزوں کی قضا ہو تو وہ کس طرح اپنے روزوں کی قضا مکمل کرے گا؟ (شاہ نواز)

جواب: جتنا جلدی ممکن ہو قضا روزے مکمل کر لینے چاہئیں۔ البتہ روزوں کی قضا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جتنے دِنوں کے قضا روزے یاد ہیں اتنے روزے رکھ لے۔ اگر یاد نہیں کہ کتنے روزے قضا ہیں تو ظَنِّ غالب کر کے روزوں کی گنتی کا حساب لگائے اور پھر ان کی قضا کرے۔[1] یاد رہے کہ سال میں پانچ دِن ایسے ہیں جن میں روزہ رکھنا حرام و گناہ ہے اور وہ عیدالفطر (یکم شوال) اور عید الاضحیٰ (۱۰ تا ۱۲ ذوالحجہ) کے دِن ہیں اور پانچواں دن ۱۳ ذوالحجہ ہے۔[2]

سَرف کے ذائقے سے روزے کا حکم

سوال: کیا سَرف کا ذائقہ منہ میں جانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: جی نہیں! اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ اِسی طرح دُھواں اور آٹے کا غبار جو خود ہی حلق میں چلا جائے، ان سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا۔[3]

کھٹی ڈکار سے روزہ نہیں ٹوٹتا

سوال: نمازِ فجر میں اگر کسی روزہ دار شخص کے منہ میں حلق سے پانی آجائے پھر اسی پانی کو حلق میں واپس لے جائے تو کیا اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

---

1 ...... فتاویٰ امجدیہ، ۱/ ۳۹۷۔ 2 ...... دُرِّمختار، کتاب الصوم، ۳/ ۳۹۱۔ 3 ...... فتاویٰ رضویہ، ۱۰/ ۴۹۱۔

www.dawateislami.net

جواب: جی نہیں! روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ (اِس موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا:) یہ قے کے مسئلے کی طرح ہے کہ کھٹا پانی منہ میں آجاتا ہے اور یہ منہ بھر نہیں ہوتا لہٰذا اِس سے روزہ فاسد نہیں ہو گا۔ یوں ہی جو کھٹی ڈکار آتی ہے اس سے بھی روزہ فاسد نہیں ہوتا۔[1] (امیرِ اہلِ سنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) بعض لوگ اِفطار پارٹی یا دعوتوں میں جاتے اور بہت زیادہ کھا کر آتے ہیں، انہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے، کھانے میں اِحتیاط کرنا زیادہ بہتر ہوتا ہے۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ رَمَضَانُ المبارک میں جو کچھ کھاؤ سب ہضم ہو جائے گا ایسا نہیں ہے۔

ویلڈنگ کے دھوئیں سے روزے کا حکم

سوال: اگر بحالتِ روزہ کسی شخص کی ناک میں ویلڈنگ کا دُھواں چلا جائے تو کیا اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

جواب: جی نہیں! روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ ہاں اگر خود منہ قریب کر کے اسے کھینچے گا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔[2]

خالی پیٹ روزہ رکھ سکتے ہیں

سوال: کیا بغیر سحری کیے خالی پیٹ روزہ رکھ سکتے ہیں؟

جواب: سحری کرنا سنَّت ہے۔ بغیر سحری کے بھی روزہ رکھا جا سکتا ہے۔ بالفرض اگر کسی کی آنکھ صبح دیر سے کھلی ہے اور سحری کا وقت بھی ختم ہو چکا ہے، تو اب خالی پیٹ روزہ رکھنا فرض ہے۔

غسلِ جنابت میں روزے کا حکم

سوال: اگر کسی شخص نے ناپاکی کی حالت میں روزہ رکھ لیا اور غسلِ جنابت بھی نمازِ فجر کا وقت ختم ہونے کے بعد کیا تو کیا ایسے شخص کا روزہ ہو جائے گا؟

---

1 ...... فتاوٰی رضویہ، ۱۰/ ۴۸۶۔

2 ...... مکھی یا دُھواں یا غبار حلق میں جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ خواہ وہ غبار آٹے کا ہو کہ چکّی پیسنے یا چھاننے میں اُڑتا ہے یا غلّہ کا غبار ہو یا ہوا سے خاک اُڑی یا جانوروں کے کُھر یا ٹاپ سے غبار اُڑ کر حلق میں پہنچا، اگرچہ روزہ دار ہونا یاد تھا اور اگر خود قصداً دھواں پہنچایا تو فاسد ہو گیا جبکہ روزہ دار ہونا یاد ہو، خواہ وہ کسی چیز کا دھواں ہو اور کسی طرح پہنچایا ہو، یہاں تک کہ اگر کی بتی وغیرہ خوشبو سُلگتی تھی، اُس نے مونھ قریب کر کے دھوئیں کو ناک سے کھینچا روزہ جاتا رہا۔ یوہیں حقّہ پینے سے بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اگر روزہ یاد ہو اور حقّہ پینے والا اگر پیے گا تو کفارہ بھی لازم آئے گا۔ (درمختار، کتاب الصوم، باب ما یفسد الصوم... الخ، ۳/ ۴۲۰۔ بہارِ شریعت، ۱/ ۹۸۲، حصہ: ۵)

جواب: جی ہاں! روزہ تو ہو جائے گا لیکن نمازِ فجر قضا کرنے پر گناہ گار ہو گا۔ جب بھی کسی پر غسلِ جنابت ہو تو اسے چاہیے کہ جَلد غسل کر لے کیونکہ جہاں جنبی شخص ہوتا ہے وہاں رَحمت کے فرشتے نہیں آتے۔[1] (اِس موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا:) رَحمت کے فرشتے نہ آنے کی صورت یہ ہے کہ جب غسلِ جنابت کی وجہ سے نماز ضائع ہوتی ہو۔ حدیثِ پاک میں ہے: حضرتِ سَیِّدُنا عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ اَقدس میں عرض کی: جسے رات میں غسلِ جنابت طاری ہو تو کیا وہ رات ہی میں غسل کرے گا؟ آپ نے رُخصت دیتے ہوئے اِرشاد فرمایا: اسے چاہیے کہ نماز کا ساوُضو کر لے اور جس حِصّے پر نجاست ہو اُسے دھو لے۔[2] غسل صبح بھی کیا جاسکتا ہے۔

روزے میں فرض غسل کرتے ہوئے کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا مُعاف نہیں

سوال: رَمَضانُ المبارک میں اگر کسی پر غسل فرض ہو جاتا ہے تو وہ یہ سمجھتا ہے کہ روزے کی وجہ سے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا مُعاف ہو گیا، کیا یہ دُرست ہے؟

جواب: رَمَضانُ المبارک میں بھی فرض غسل میں کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا مُعاف نہیں ہے۔ فرض غسل میں پانی ناک کی ہڈی تک چڑھانا ہوتا ہے لیکن اتنی شدّت سے پانی نہیں کھینچا جائے گا کہ دماغ تک پہنچ جائے کیونکہ روزہ یاد ہونے کی صورت میں اگر پانی دماغ تک گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔[3] روزے کی حالت میں غرغرہ کرنے سے بچنا چاہیے، بغیر غرغرہ کے ہی حلق کی جڑ تک پانی پہنچایا جائے گا۔ دانتوں کی کھڑکیوں کو بھی مکمل صاف کرنا ہے کہ کوئی بھی چیز باقی نہ رہ

---

1 ...... ابو داود، کتاب الطهارة، باب فی الجنب ویوخر الغسل، ۱/۱۰۹، حدیث:۲۲۷۔

2 ...... بخاری، کتاب الغسل، باب الجنب یتوضا ثم ینام، ۱/۱۱۸، حدیث:۲۹۰۔ اِس حدیثِ پاک کے تحت شارحِ بخاری حضرت علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: جُنُبی ہونے (یعنی غسل فرض ہونے) کے بعد اگر سونا چاہے تو مستحب ہے کہ وُضو کرے، فوراً غسل کرنا واجب نہیں البتہ اتنی تاخیر نہ کرے کہ نَماز کا وقت نکل جائے۔ یہی اِس حدیث کا محمل (یعنی مراد) ہے۔ حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے ابوداود و نسائی وغیرہ میں مروی ہے کہ فرمایا: اُس گھر میں فِرِشتے نہیں جاتے جس میں تصویر یا کتّا یا جُنُبی (یعنی بے غُسلا) ہو۔ (ابو داود، کتاب الطهارة، باب فی الجنب یوخر الغسل ۱/۱۰۹، حدیث:۲۲۷) اِس حدیث سے مُراد یہی ہے کہ اتنی دیر تک غسل نہ کرے کہ نَماز کا وَقت نکل جائے اور وہ جُنُبی (یعنی بے غُسلا) رہنے کا عادی ہو اور یہی مطلب بُزرگوں کے اس ارشاد کا ہے کہ حالتِ جَنابت میں کھانے پینے سے رِزق میں تنگی ہوتی ہے۔ (نُزھۃ القاری، ۱/ ۷۷۰-۷۷۱)

3 ...... فتاویٰ ہندیة، کتاب الصوم، الباب الرابع فیما یفسد وما لا یفسد، ۱/۲۰۲۔

www.dawateislami.net

جائے یہ غسل میں فرض ہے۔[1] جبکہ وضو میں کلی کرنا سنّتِ مؤکدہ ہے۔[2]

غمِ رَمضان کیسے پیدا ہو؟

سوال: دِل میں رَمَضانُ المبارک کی جُدائی کا غم کیسے پیدا کیا جائے؟

جواب: رَمَضانُ المبارک کے جو فضائل و فوائد ہیں انہیں یاد رکھا جائے کہ اِس مبارک مہینے میں نیکیوں کا اَجر بڑھ جاتا ہے، اللہ پاک کی رَحمت چھما چھم برستی ہے، مغفرت کے پَروانے تقسیم ہوتے ہیں اور رَمَضانُ المبارک میں ہر روز اِفطار کے وقت 10 لاکھ اَفراد جہنم سے آزاد کیے جاتے ہیں۔[3] اِسی مہینے میں جمعہ کے دِن کی ہر ساعت میں 10، 10 لاکھ اَفراد جہنم سے آزاد کیے جاتے ہیں۔[4] رَمَضانُ المبارک میں مَساجد کی رونق بڑھ جاتی ہے، تَراویح کا سماں ہوتا ہے اور ہر طرف قرآنِ پاک کی تلاوت گونج رہی ہوتی ہے۔ جب یہ مہینا رُخصت ہو جائے گا تو پھر ہر جگہ سُونا سُونا ماحول ہو جائے گا۔ اِس طرح کی باتیں اپنے ذہن میں دُہرائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ رَمَضانُ المبارک کی محبت دِل میں قرار پکڑ جائے گی اور غمِ رَمضان بھی نصیب ہو جائے گا۔

عیدُ الفطر خوشی کا دِن ہے

سوال: عیدُ الفطر کیوں منائی جاتی ہے؟

جواب: جو لوگ رَمَضانُ المبارک میں تَراویح پڑھتے ہیں، مشقتیں بَرداشت کرتے ہیں تو انہیں مغفرت کے پَروانے تقسیم کیے جاتے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے اللہ پاک کی طرف سے ایک خوشی کا دِن ہے، جس دِن وہ خوشی مناتے ہیں۔ عید کی رات کو لَیْلَۃُ الْجَائِزَہ (اِنعام والی رات) بھی کہتے ہیں۔[5]

---

1 ...... دُرِّمختار، کتاب الطہارۃ، ارکان الوضوء اربعۃ، ۱/ ۲۵۴۔ بہارِ شریعت، ۱/ ۳۱۶، حصہ: ۲۔

2 ...... ردالمحتار، کتاب الطہارۃ، ارکان الوضوء اربعۃ، مطلب فی منافع السواک، ۱/ ۲۵۴۔

3 ...... جمع الجوامع، قسم الاقوال، حرف الھمزۃ، ۱/ ۳۴۵، حدیث: ۲۵۳۶۔

4 ...... فردوس الاخبار، باب اللام، ۲/ ۱۸۸، حدیث: ۴۹۹۶۔

5 ...... شعب الایمان، باب فی الصیام، فصل فی لیلۃ القدر، ۳/ ۳۳۶، حدیث: ۳۶۹۵۔

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	عِیادت کرنا سنّت ہے	6
اچانک موت سے اَمن کا وَظیفہ	1	دُرُست دِینی بات مان لینے میں ہی عافیت ہے	7
چھوٹے بچوں کو دودھ پلانے کی مدّت	2	بَدشگونی کیا ہوتی ہے؟	7
بچے کی پیدائش کا دِن غلط لکھوانا کیسا؟	2	قرآنِ پاک پر موبائل رکھنا کیسا؟	7
بچوں کو مدنی مذاکرہ سننے کا عادی بنانا چاہیے	2	حالتِ مَرض میں بھی نماز مُعاف نہیں	8
اچھے بچے ویڈیو گیم نہیں کھیلتے	3	مَرد اور عورت کے اَحکام میں فرق	8
دو عیدوں کے دَرمیان شادی بیاہ کی تقریبات کرنا کیسا؟	3	کئی روزے قضا ہوں تو ظنِّ غالب کرکے روزوں کی قضا کی جائے	9
عالمِ دِین بننے کیلئے اُس کا نابینا پَن رُکاوٹ نہیں بنتا	3	سَرف کے ذائقے سے روزے کا حکم	9
مُسافر کی دُعا قبول ہوتی ہے	3	کھٹّی ڈکار سے روزہ نہیں ٹوٹتا	9
کیا پوسٹ پر عمل کرنا چاہیے؟	4	ویلڈنگ کے دھوئیں سے روزے کا حکم	10
میاں بیوی کا ایک دوسرے کو بھائی بہن کہنا کیسا؟	4	خالی پیٹ روزہ رکھ سکتے ہیں	10
جنّات میں بھی غوثِ پاک کے مُرید ہوتے ہیں	4	غسلِ جنابت میں روزے کا حکم	10
کیا رات کے 12 بجے بھی زَوال کا وقت ہوتا ہے؟	5	روزے میں فرض غسل کرتے ہوئے کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا مُعاف نہیں	11
ذِکْرُ اللہ کرنے کی عادت ہونی چاہیے	5	غمِ رَمضان کیسے پیدا ہو؟	12
دُنیا کی تمام مَساجد جنّت میں جائیں گی	6	عیدُ الفطر خوشی کا دِن ہے	12
ہر مسلمان سے محبت کرنی چاہیے	6	❁❁❁	❁

ماخذ و مراجع

قرآن مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	**مصنف / مؤلف / متوفی**	**مطبوعات**
کنز الایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ١٣٤٠ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ١٤٣٢ھ
بخاری	امام ابوعبدُ اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ٢٥٦ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ١٤١٩ھ
مسلم	امام ابوالحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ٢٦١ھ	دار الکتاب العربی بیروت ١٤٢٧ھ
ترمذی	امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ٢٧٩ھ	دار الفکر بیروت ١٤١٤ھ
ابو داؤد	امام ابوداود سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ٢٧٥ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ١٤٢١ھ
نسائی	امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی، متوفی ٣٠٣ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ١٤٢٦ھ
شعب الایمان	امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، متوفی ٤٥٨ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ١٤٢١ھ
فردوس الاخبار	شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ الدیلمی، متوفی ٥٠٩ھ	دار الفکر بیروت ١٤١٨ھ
جمع الجوامع	امام ابوالفضل جلال الدین عبدالرحمٰن بن ابوبکر سیوطی، متوفی ٩١١ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ١٤٢١ھ
ابن حبان	ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی الدارمی، متوفی ٣٥٤ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
نُزھۃ القاری	علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی، متوفی ١٤٢٠ھ	فرید بک سٹال لاہور
مراٰۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ١٣٩١ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
شمس المعارف الکبریٰ	حضرت شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونی، متوفی ٦٢٢ھ	کوئٹہ
درمختار	علاؤالدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ١٠٨٨ھ	دار المعرفۃ بیروت ١٤٢٠ھ
ردالمحتار	سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ١٢٥٢ھ	دار المعرفۃ بیروت ١٤٢٠ھ
فتاوٰی ھندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ١١٦١، وعلمائے ھند	دار الفکر بیروت ١٤١١ھ
فتاوٰی رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ١٣٤٠ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ١٤٢٧ھ
فتاوٰی امجدیہ	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ١٣٦٧ھ	مکتبہ رضویہ کراچی
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ١٣٦٧ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ١٤٢٩ھ
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	مفتی اعظم ہند محمد مصطفےٰ رضا خان، متوفی ١٤٠٢ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ١٤٣٠ھ
دلائل الخیرات	ابوعبدُ اللہ محمد بن سلیمان الجزولی، متوفی ٨٧٠ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
فیضانِ نماز	امیرِ اہلِ سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ”غورِ فکر“ کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَآءَ اللہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ”**مَدَنی اِنعامات**“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”**مَدَنی قافلوں**“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ۔

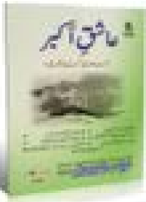

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net